ہوگا +

(۲) مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی وفات پر اُن کے بیٹوں میں جن میں سے ہر ایک کا نام مرزا صاحب کے نام کے وزن پر ہے۔ قرآنی بشارت یاتی من بعدی اسمہ احمد جس کو سردست مرزا صاحب اپنی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اپنی طرف منسوب کرنیکا فساد پڑیگا۔ اس وقت قادیانی فرضی امت کے ادنیٰ اعلیٰ رکن حیران اور ششدر رہ جائیں گے اور سچ تو یہ ہے کہ واللہ لایھدی القوم الفاسقین +

(۳) مسیح موعود اور مہدی معہود دعاوی کاذبہ کا جو دعویدار ہے اور بیس پچیس سال کے عرصہ سے طوفان بے تمیزی برپا کر رکھا ہے نعوذ باللہ من ذلک اگر ان میں کچھ بوئے صداقت ہوتی تو اسلام کی فتح تمام ادیان باطلہ پر کب کی ہوگئی ہوتی۔ مسلمان ہی آپ پر نفریں کرتے ہیں۔ چہ جائیکہ ادیان باطلہ آپ کی طرف رجوع کرتے۔ بہرحال عنقریب آپ کی وفات پر حقیقت الوحی کی حقیقت منکشف ہو جائیگی۔

راقم ابو حمید گمٹالوی مدرس چونڈہ ضلع سیالکوٹ

اڈیٹر:۔ مرزائیو! ان یک کاذبا فعلیہ کذبہ و ان یک صادقا یصبکم بعض الذی یعدکم (اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو اُس کی گردن پر وبال ہوگا اور اگر سچا ہے تو تم لوگوں کو ضرور مصیبت پہونچیگی) + ×

مرزا قادیانی کی تحریروں میں اختلاف

نبوت کے متعلق

(۱) دیکھو آسمانی فیصلہ کے صفحہ ۲ میں مرزا غلام احمد تحریر کرتے ہیں:۔

"میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں"

اور پھر دیکھو ازالہ اوہام کے صفحہ ۵۳۳ میں لکھتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا اور نبی بھی"

ف اے مرزائیو! اسلام سے خارج کون ہوا۔ خود بدولت ہیں یا کوئی اور؟

(۲) اور دیکھو ازالہ اوہام کے صفحہ ۸۷۸ میں تحریر کرتے ہیں:-

"من نیستم رسول ونیاوردہ ام کتاب"

اور پھر دیکھو دافع البلاء کے صفحہ ۱۱ میں لکھتے ہیں:-

"سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا"

(۳) ازالہ اوہام کے صفحہ ۷۶۱ میں تحریر کرتے ہیں:-

"قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا۔ خواہ وہ نیا رسول ہو یا پرانا ہو کیونکہ رسول کو علم دین بتوسط جبرائیل ملتا ہے اور باب نزول جبرائیل بہ پیرایہ وحی رسالت مسدود ہے"

اور پھر دیکھو اخبار الحکم جلد ۵ نمبر ۸ صفحہ ۹ مورخہ ۳ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء میں لکھتے ہیں:-

"خدائے رحیم قدوس نے مجھ کو وحی کی انی انا الرحمن دافع الاذی اور پھر وحی ہوئی انی لا یخاف لدی المرسلون"

ف اے مرزائیو! اب نیا سلسلہ وحی کا کون جاری کر رہا ہے خود بدولت یا کوئی اور؟

(۴) اور دیکھو آسمانی فیصلہ کے صفحہ ۳ میں مرزا غلام احمد تحریر کرتے ہیں:-

"اے لوگو! دشمن قرآن مت بنو اور خاتم النبیین کے بعد وحی نبوت کا نیا سلسلہ جاری نہ کرو۔ اس خدا سے شرم کرو جس کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے"

اور دیکھو دافع البلاء کے صفحہ ۵ میں وہی مرزا صاحب لکھتے ہیں:-

"خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوئی اس کی عبارت یہ ہے ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتے یغیروا ما بانفسہم انہ اوی القریۃ یعنی خدا نے یہ ارادہ فرمایا کہ اس بلائے طاعون کو ہرگز دور نہیں کریگا جب تک لوگ ان خیالات کو دور نہ کریں جو ان کے دلوں میں ہیں یعنی جب تک وہ خدا کے مامور اور رسول کو مان نہ لیں"

ف اجی مرزا جی تم ہی اپنے ایمان سے کہو کہ اپنے قول کے خلاف خاتم النبیین کے وحی اور نبوت کا نیا سلسلہ کون جاری کر رہا ہے اور خدا سے کون شخص بے شرم ہو رہا ہے؟

فرشتوں کے متعلق

دیکھو توضیح المرام کے صفحہ ۲۹ میں مرزا غلام احمد لکھتے ہیں:۔
"یہ اہل اسلام اس بات کے قائل نہیں کہ ملائک شخصی وجود کے ساتھ انسانوں کی طرح پیروں سے چل کر زمین پر اترتے ہیں اور یہ خیال بالبداہت باطل ہے۔"

ف اس عبارت میں دو سفید جھوٹ ہیں (۱) اہل اسلام کو ناحق مرزا صاحب اپنے ساتھ گمراہی میں شریک کرتے ہیں (۲) ملائک شخصی وجود سے زمین پر نہیں چلتے۔ اہل انصاف پر ہرگز پوشیدہ نہیں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جو مہمان آئے تھے وہ آدمیوں کی شکل میں تھے جن کے کھانے کے لئے حضرت ابراہیم گائے کے بچے کا گوشت بھون کر لائے تھے جب انہوں نے نہ کھایا تو ابراہیم علیہ السلام پر ظاہر ہوگیا کہ یہ فرشتے ہیں اور نیز بی بی مریم کے پاس فرشتہ تندرست آدمی کی شکل میں آیا تھا جسکو بی بی مریم نے آتے ہوئے دیکھ کر پناہ مانگی تھی اور نیز لوط علیہ السلام کے پاس جو مہمان آئے تھے وہ فرشتے ہی تھے جنکو انکی بدکار قوم دیکھکر پکڑنے کے لئے دوڑی آئے تھے یہ تینوں قصے قرآن شریف میں موجود ہیں۔

اور دیکھو اشتہار ۲۰ نومبر ۱۹۰۱ء کے صفحہ ۳ میں وہی مرزا صاحب تحریر کرتے ہیں:۔
"جب آنحضرت شکم آمنہ عفیفہ میں تھے تب فرشتہ نے آمنہ پر ظاہر ہوکر کہا تھا تیرے پیٹ میں ایک لڑکا ہے جو عظیم الشان نبی ہوگا۔ اس کا نام محمد رکھنا۔"

ف مرزائیو! مرزا صاحب کی پہلی تحریر سچی ہے یا دوسری؟

(۲) دیکھو توضیح المرام کے صفحہ ۳۰ میں مرزا صاحب لکھتے ہیں:۔
"فرشتے اپنی اصلی مقامات سے جو ان کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے ایک ذرہ برابر بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔"

اور دیکھو وہی مرزا صاحب اخبار الحکم نمبر ۶ جلد ۵ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۰۱ء میں تحریر کرتے ہیں:۔
"حضرت ابراہیم کو جب کفار نے آگ میں ڈالا تو فرشتوں نے آکر حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ آپکو کوئی حاجت ہے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا بلیٰ ولکن الیکم لا۔"

ف مرزا صاحب کی پہلی بات سچی کہ فرشتے اپنی مقامات مقررہ سے ذرہ برابر نہیں آگے پیچھے ہوتے یا دوسری بات سچی کہ حضرت ابراہیم کے پاس فرشتے آئے اور ہم کلام ہوئے؟ مرزائیو! بتلاؤ

(۳) اور دیکھو توضیح المرام کے صفحہ ۶۸ میں تحریر کرتے ہیں :-

"سو فرشتہ اگرچہ ہر ایک ایسے شخص پر نازل ہوتا ہے جو وحی الٰہی سے مشرف کیا گیا ہو۔ نزول کی کیفیت جو صرف انزال ادنیٰ کے طور پر ہے نہ واقعی طور پر یاد رکھنی چاہئے"

(۴) اور دیکھو غور سے دیکھو مرزا غلام احمد کے خاص مرید اور معاون محمد احسن امروہی اپنی کتاب شمس البازغہ کے صفحہ ۹۵ میں لکھتے ہیں :-

"وقتل الخنزیر سے مراد ہے کہ اس کی دعا اور الہام و پیشگوئی سے قتل خنزیر واقع ہوگا جسکا مصداق قتل غیبی لیکھرام کا ہے جو بذریعہ تمثل فرشتہ قاتل کے بصورت انسان قاتل واقع ہوا"

ف ای مریدان مرزا کبتک تم حق سے دیدہ دانستہ دور بھاگو گے - تمہاری ایمان کو بچانے کیواسطے اور تمکو ہوشیار اور خبردار کرنے کے لئے تمہارا خیر خواہ حق گو اور حق جو مولوی ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل امرتسری بذریعہ اخبار اور رسالہ تمکو آگاہ کرتے رہتے ہیں اگر تم اُن کا احسان نہ مانو تو بدگوئی سے تو باز رہا کرو ورنہ قیامت کے دن خدا کے سامنے کیا جواب دو گے؟

قیامت کے متعلق

(۱) دیکھو ازالہ اوہام کے صفحہ ۳۶۴ میں مرزا غلام احمد تحریر کرتے ہیں :-

"اب ہماری تمام تقریر سے بخوبی ثابت ہوگیا کہ بہشت میں داخل ہونے کے لئے ایسے زبردست اسباب ہیں کہ قریباً تمام مومنین یوم الحساب سے پہلے اس میں پورے طور پر داخل ہو جاوینگے اور یوم الحساب انکو بہشت سے خارج نہیں کریگا اُسوقت اور بھی بہشت نزدیک ہو جاویگا کمرہ کی مثال سے سمجھ لینا چاہئے کہ کیونکر بہشت قبر سے نزدیک کیا جاتا ہے - کیا قبر کے متصل جو زمین میں پڑے ہیں اس میں آجاتا ہے نہیں - بلکہ روحانی طور پر نزدیک کیا جاتا ہے اسی طرح بہشتی لوگ میدان حساب میں بھی ہونگے اور بہشت میں بھی ہونگے"

ف ای مرزائیو! مطلب سمجھ لیا - روحانی طور پر لوگ میدان حساب میں ہونگے اور روحانی طور پر بہشت میں بھی *

اور دیکھو یہی مرزا صاحب رسالہ فتح مسیح کے صفحہ ۳۱ میں تحریر کرتے ہیں :-

"ہم مسلمان لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ بہشت جو جسم اور روح کے لئے دارالجزا ہے وہ ایک ادھورا اور ناقص دارالجزا نہیں بلکہ اس میں جسم اور جان دونوں کو اپنی اپنی حالت کے موافق جزا ملیگی جیسا کہ جہنم میں اپنی اپنی حالت کے موافق دونوں کو سزا دیجائیگی اور اس کی اصل تفصیلات ہم خدا کے حوالے کرتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں کہ جزا سزا جسمانی اور روحانی دونوں طور پر ہوگی اور یہ عقیدہ ہے جو عقل اور انصاف کے موافق ہے"

ف ای اہل انصاف تم انصافاً کہو اور ای مریدان مرزا صاحب تم ایمان سے کہو اور مرزا صاحب کی تحریر بالا اور ذیل کی تحریر میں غور کرو۔ (۱) ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ بہشت روح اور جسم کے لئے دارالجزا ہے (۲) اور ایمان رکھتے ہیں کہ جزا و سزا جسمانی روحانی دونوں طور پر ہوگی (۳) یہ عقیدہ عقل اور انصاف کے موافق ہے *

اور پھر دیکھو وہی مرزا غلام احمد ازالہ کے صفحہ ۳۵۰ میں لکھتے ہیں "ایسا خیال تو سراسر جسمانی اور یہودیت کی سرشت سے نکلا ہے" اور پھر ازالہ کے صفحہ ۳۶۴ میں بھی وہی مرزا غلام احمد تحریر تحریر کرتے ہیں کہ "روحانی طور پر بہشتی لوگ میدان حساب میں بھی ہونگے اور بہشت میں بھی" افسوس اور حیف ہے ایسے شخص کے اعتقاد اور تحریر پر جسکا دعوی تو یہ ہو کہ میں اس زمانہ کا حصن حصین ہوں دیکھو فتح مسیح صفحہ ۵۸۔ اور میں امام حسین سے بہتر ہوں دیکھو دافع البلاء صفحہ ۱۳ اور میں حسینی فطرت ہوں دیکھو ازالہ صفحہ ۶۸۔ اور دیکھو اخبار الحکم نمبر ۲ جلد ۴ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء میں لکھتے ہیں میں زندہ علی ہوں *اور پھر تحریر ایسی کچی جیسے کہ میں اوپر معہ پتہ صفحہ مرزا صاحب کی کتابوں سے اصلی عبارت نقل کرچکا ہوں طالبان حق کے لئے تو کافی شافی ہیں۔ ضد اور تعصب کی مرض لاعلاج ہے اس کی دوا میرے پاس نہیں ہے اللہ تعالی مرزا صاحب کے مریدوں کو حق بات کی طرف رجوع کرنے کی توفیق عطا کرے + الراقم خریدار اخبار اہلحدیث ۸۱۲ ×

کشتی نوح میں مرزا غلام احمد کی چار جھوٹ

دیکھو کشتی نوح کے صفحہ ۵ میں مرزا صاحب تحریر کرتے ہیں:۔